
373

آیات نمبر 63 تا 69 میں بیان کہ اس دنیا کی زندگی تو بس لہو و لہب ہی ہے، اصل ٹھکانہ تو آخرت ہی کا ہے سو جس کا وہ اچھا ہو گا وہی کامیاب ہے۔ مشرکین کا یہ حال ہے کہ جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں لیکن جب اللہ نجات دے دیتا ہے تو شرک کرنے لگتے ہیں۔ صبر و تحمل سے مشکلیں برداشت کرنے پر اہل ایمان کو بڑے اجر کی بشارت۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ وہ کون ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ اس زمین میں جان ڈال دی جو مردہ ہو چکی تھی، وہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ وہ اللہ ہی ہے، آپ ان سے کہئے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ اصل بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ عقل سے کام نہیں لیتے

رکوع [٦] وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور اصل دائمی اور حقیقی زندگی تو آخرت کی زندگی ہی ہے، کیا اچھا ہوتا کہ یہ لوگ اس بات کو سمجھ لیتے وہ تمام اعمال جو محض اس فانی زندگی کے لئے کئے جائیں ان کی مثال کھیل تماشے کی سی ہے کہ جب تک اس میں مشغول ہیں لطف اندوز ہو رہے ہیں جیسے ہی کھیل ختم ہوا سب کچھ جاتا رہا، اسی طرح دنیا کے لئے کئے گئے اعمال کا فائدہ بھی صرف اس چند روزہ زندگی ہی میں حاصل رہے گا، البتہ وہی وقت اگر کسی ایسے عمل میں لگایا جائے

جو آخرت کی زندگی میں فائدہ دے تو اس وقت کو دوام حاصل ہو جاتا ہے کیونکہ ان اعمال کے صلہ میں آخرت کی زندگی میں حاصل ہونے والی نعمتیں ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیں گی۔ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ پھر جب یہ لوگ ایک کشتی میں سوار کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو خالص اللہ ہی پر اعتقاد رکھ کر اسے پکارتے ہیں فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ پھر جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو یہ فوراً ہی شرک کرنے لگتے ہیں لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۙۚ وَ لِيَتَمَتَّعُوْا ۫ وقفة فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ جس کا حاصل اس کے سوا کچھ نہیں کہ جو احسان ہم نے ان پر کیا ہے اس کی ناشکری کرتے ہیں، بہر حال زندگی کی آسائشوں کا چند دن اور فائدہ اٹھالیں، سو عنقریب انہیں اپنے اعمال کا انجام معلوم ہو جائے گا اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے ان کے شہر مکہ کو امن اور پناہ کی جگہ بنا دیا ہے جبکہ ان ہی کے قرب وجوار کے لوگوں کو لُوٹ کر قتل کر دیا جاتا ہے اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ کیا اس پر بھی یہ لوگ باطل معبودوں پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کے احسان کی ناشکری کرتے ہیں وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق اس کے پاس آجائے تو اس کی تکذیب کرے؟ کیا ایسے

کافروں کا آخری ٹھکانہ جہنم نہیں ہو گا؟ وَ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَاؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ۠﴿۶۹﴾ اور جن لوگوں نے ہمارے لئے مشقتیں برداشت کیں تو ہم بھی ان پر اپنی راہیں ضرور کھولیں گے ، اور بلاشبہ اللہ خلوص کے ساتھ عمل کرنے والوں کے ساتھ ہے رکوع[7]